احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 5/اپریل 2007ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 5/اپریل 2007ء 16 ربیع الاول 1428 ہجری 5 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 73

کایا پلٹ

جب ابوجہل کے بیٹے عکرمہ نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ جتنا مال میں نے آپ کی مخالفت میں خرچ کیا ہے اب اس سے زیادہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کروں گا۔

(اسد الغابہ جلد4ص5)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مالی اور جسمانی ہمدردی میں انسان مجبور ہوتا ہے، مگر دعا کے ساتھ ہمدردی میں مجبور نہیں ہوتا۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے۔ جس قدر دعا وسیع ہوگی اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہوگا اور دعا میں جس قدر بخل کرے گا۔ اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور ہوتا جاوے گا اور اصل تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کو جو بہت وسیع ہے جو شخص محدود کرتا ہے اس کا ایمان بھی کمزور ہے۔

دوسروں کے لئے دعا کرنے میں ایک عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہے کہ عمر دراز ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ دوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں اور مفید وجود ہوتے ہیں، ان کی عمر دراز ہوتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا............ (الرعد:18) اور دوسری قسم کی ہمدردیاں چونکہ محدود ہیں اس لئے خصوصیت کے ساتھ جو خیر جاری قرار دی جاسکتی ہے۔ وہ یہی دعا کی خیر جاری ہے، جبکہ خیر کا نفع کثرت سے ہے تو اس آیت کا فائدہ ہم سب سے زیادہ دعا کے ساتھ اٹھا سکتے ہیں اور یہ بالکل سچی بات ہے کہ جو دنیا میں خیر کا موجب ہوتا ہے۔ اس کی عمر دراز ہوتی ہے اور جو شر کا موجب ہوتا ہے۔ وہ جلدی اٹھا لیا جاتا ہے کہتے ہیں شیر سنگھ چڑیوں کو زندہ پکڑ کر آگ پر رکھا کرتا تھا۔ وہ دو برس کے اندر ہی مارا گیا۔ پس انسان کو لازم ہے کہ وہ خیر الناس ...... بننے کے واسطے سوچتا رہے اور مطالعہ کرتا رہے۔ جیسے طبابت میں حیلہ کام آتا ہے۔ اسی طرح نفع رسانی اور خیر میں بھی حیلہ ہی کام دیتا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ انسان ہر وقت اس تاک اور فکر میں لگا رہے کہ کس راہ سے دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

بعض آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ سائل کو دیکھ کر چڑ جاتے ہیں اور کچھ............ کی رگ ہو، تو اس کو بجائے کچھ دینے کے سوال کے مسائل سمجھانا شروع کر دیتے ہیں اور اس پر اپنی مولویت کا رعب بٹھا کر بعض اوقات سخت سست بھی کہہ بیٹھتے ہیں۔ افسوس ان لوگوں کو عقل نہیں اور سوچنے کا مادہ نہیں رکھتے، جو ایک نیک دل اور سلیم الفطرت انسان کو ملتا ہے۔ اتنا نہیں سوچتے کہ سائل اگر باوجود صحت کے سوال کرتا ہے، تو وہ خود گناہ کرتا ہے، اس کو کچھ دینے میں تو گناہ لازم نہیں آتا، بلکہ حدیث شریف میں لو اتاك راكبا کے الفاظ آئے ہیں۔ یعنی خواہ سائل سوار ہو کر بھی آوے تو بھی کچھ دے دینا چاہئے اور قرآن شریف میں............ (الضحیٰ:11) کا ارشاد آیا ہے۔ کہ سائل کو مت جھڑک۔ اس میں یہ کوئی صراحت نہیں کی گئی کہ فلاں قسم کے سائل کو مت جھڑک اور فلاں قسم کے سائل کو جھڑک۔ پس یاد رکھو کہ سائل کو نہ جھڑکو۔ کیونکہ اس سے ایک قسم کی بداخلاقی کا بیج بویا جاتا ہے۔ اخلاق یہی چاہتا ہے کہ سائل پر جلدی ناراض نہ ہو۔ یہ شیطان کی خواہش ہے کہ وہ اس طریق سے تم کو نیکی سے محروم رکھے اور بدی کا وارث بنا دے۔

غور کرو کہ ایک نیکی کرنے سے دوسری نیکی پیدا ہوتی ہے اور اسی طرح پر ایک بدی دوسری بدی کا موجب ہو جاتی ہے۔ جیسے ایک چیز دوسری کو جذب کرتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے یہ تجاذب کا مسئلہ ہر فعل میں رکھا ہوا ہے۔ پس جب سائل سے نرمی کے ساتھ پیش آئے گا اور اس طرح پر اخلاقی صدقہ دے دے گا، تو قبض دور ہو کر دوسری نیکی بھی کر لے گا۔ اور اس کو کچھ دے بھی دے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 353)

اپنے گھروں میں عبادت کو رائج کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

صرف یہی نہیں کہ خود ہی (۔) میں آنا ہے بلکہ اپنی اولادوں کو بھی (۔) میں لانا ہے اور ان کا بھی (۔) سے تعلق پیدا کرنا ہے۔ ان کو بھی ایک خدا کی عبادت کی طرف توجہ پیدا کروانی ہے۔ ان کی بھی اس نہج پہ تربیت کرنی ہے کہ ان کو بھی احساس ہو کہ ان کا اوڑھنا بچھونا نمازوں میں ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں ہے۔ اس معاشرے میں جہاں وہ رہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ان کی تربیت کرنی ہوگی، ان کو برے بھلے کی تمیز سکھانی ہوگی۔ اگر اپنے گھر سے ہی نیکیوں کو پھیلانے اور نمازوں کو قائم کرنے کی کوشش کریں گے تو پھر تو کامیابی ہوگی۔ اگر نہیں کریں گے تو اس کا باہر بھی کوئی اثر نہیں ہوگا۔ کوئی دعوت الی اللہ بھی کارگر نہیں ہوگی۔ اگر ہر عہدیدار خواہ وہ جماعتی عہدیدار ہو یا ذیلی تنظیموں انصار، خدام یا لجنہ کے عہدیدار ہوں۔ ان نیکیوں اور عبادتوں کو اپنے گھروں میں رائج نہیں کریں گے تو باہر بھی کوئی آپ کی بات نہیں سنے گا۔ انقلاب لانے والے پہلے اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔ وہی قوم ترقی کرتی ہے جن کے لیڈروں کے اپنے نمونے اعلیٰ ہوں، جن کے عہدیدار خود مثالیں قائم کرنے والے بنیں۔ پس یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جماعت کے ہر فرد پر، ہر بچے پر، ہر بڑے پر، ہر عہدیدار پر کہ اللہ تعالیٰ کے انعام کی قدر کرتے ہوئے پاک نمونے دکھائیں۔ عبادتوں کے معیار قائم رکھیں تا کہ سب سے بڑی نعمت جو خلافت کی نعمت ہے وہ آپ میں ہمیشہ قائم رہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم صفحہ 120)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 8/اپریل 2007ء

5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	قرآن کوئز
6-30 am	لقاءمع العرب
7-30 am	کڈز ٹائم
8-05 am	خطبہ جمعہ
9-05 am	مقابلہ نظم
9-50 am	ورائٹی پروگرام
10-25 am	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	دورہ جرمنی
2-30 pm	کڈز ٹائم
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	خطبہ جمعہ
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm	بنگلہ سروس
6-50 pm	خطبہ جمعہ
7-55 pm	گلشن وقف نو
9-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-25 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

سوموار 9/اپریل 2007ء

12-15 am	کڈز ٹائم
1-15 am	عالمی خبریں
1-55 am	گلشن وقف نو
3-05 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-25 am	علمی خطابات
5-25 am	تلاوت، درس، خبریں
6-30 am	عربی سیکھئے
6-55 am	لقاءمع العرب
8-00 am	خطبہ جمعہ
9-00 am	سوال وجواب
10-00 am	علمی خطابات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-20 pm	گلشن وقف نو
1-30 pm	فرانسیسی سروس
2-05 pm	ملاقات
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	آئینہ
4-55 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-10 pm	طب وصحت
10-00 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

منگل 10/اپریل 2007ء

12-30 am	لقاءمع العرب
1-35 am	جماعتی خبریں
2-10 am	گلشن وقف نو
3-40 am	تقریر
4-15 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-25 am	فرانسیسی سروس
6-50 am	لقاءمع العرب
7-55 am	خطبہ جمعہ
8-45 am	تقریر
10-25 am	آئینہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
12-55 pm	عربی سیکھئے
1-30 pm	سوال وجواب
2-20 pm	ورائٹی پروگرام
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	جلسہ سالانہ قادیان 2004ء
8-05 pm	عربی سیکھئے
8-30 pm	گفتگو
9-10 pm	گلشن وقف نو
10-30 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

درخواست دعا

محترمہ جمیلہ بیگم رانا صاحبہ صدر لجنہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم احمد سلطان محمود صاحب ابن مکرم چوہدری احمد جان صاحب مرحوم آف دارالعلوم وسطی حال مقیم سیالکوٹ مورخہ 27 مارچ 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ 7 بہنوں کے اکلوتے بھائی تھے۔ مرحوم ایک لمبا عرصہ سے کینسر کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ سات بچے چھوڑے ہیں۔ جن میں سے پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں تین بچوں کی عمریں چھوٹی ہیں جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے نیز مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح وتقریب شادی

مکرم محمد افضل بٹ صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محمد احسن بٹ صاحب کی شادی مورخہ 18 مارچ 2007ء کو ہوئی۔ بارات کوارٹر صدر انجمن احمدیہ سے دارالعلوم شرقی حلقہ نور پونے پانچ بجے پہنچی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (دعوت الی اللہ) نے ہمراہ مکرمہ ماریہ طارق صاحبہ بنت مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ 75 ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا اور محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 19 مارچ 2007ء احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مکرم محمد احسن بٹ صاحب حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس ''خالد احمدیت'' کے خاندان سے ہیں۔ دلہن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ فتح گڑھ سیالکوٹ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے کلاس فیلو اور دیرینہ دوست مکرم ڈاکٹر عبدالہادی انور صاحب دستگیر کالونی کراچی بعارضہ قلب بیمار ہیں ان کے دل کے تین والو بند ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم حکیم محمد یار صاحب وفات پا گئے

مکرم محمد مختار صاحب کارکن مرکزی دفتر ایم ٹی اے لندن تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم حکیم محمد یار صاحب دارالعلوم وسطی حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے مورخہ 26 مارچ 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں بعمر 71 سال انتقال کر گئے۔ آپ بہت ملنسار، مہمان نواز، داعی الی اللہ، بلند حوصلہ، پرعزم اور دوسروں کے ساتھ شفقت اور پیار سے پیش آنے والے بزرگ تھے۔ آپ اپنے علاقہ اور جماعت میں ہردلعزیز تھے دور دور سے لوگ آپ سے مختلف مسائل کے حل کیلئے آتے تھے آپ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے نور آئی ڈونرز کے تحت اپنی آنکھیں عطیہ کے طور پر پیش کی ہوئی تھیں۔ مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال کی سرکردگی میں ایسوسی ایشن کی ٹیم نے آنکھوں کا عطیہ حاصل کیا۔ جس سے دو افراد کی زندگی روشن ہوئی۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 28 مارچ 2007ء کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ محترم والد صاحب نے 1954ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی۔ لمبا عرصہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ، سیکرٹری مال اور صدر جماعت جل بھٹیاں ضلع جھنگ، اور اسی طرح مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات بجالاتے رہے۔ پسماندگان میں بیوہ مکرمہ حلیمہ بی بی صاحبہ کے علاوہ درج ذیل سات بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ خاکسار محمد مختار لندن، مکرم امتیاز احمد صاحب ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ، مکرم ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب فیصل آباد، مکرم ذوالفقار احمد شاہین صاحب کارکن دفتر بیوت الحمد سوسائٹی (نظارت دیوان) مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ دارالضیافت، مکرم طاہر پرویز صاحب ربوہ، مکرم افتخار احمد انور صاحب کارکن روزنامہ الفضل 10 پوتے 7 پوتیاں ان میں سے ایک پوتا مکرم ناز احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ کے سال سوم میں پڑھ رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ والد صاحب کو خدا تعالیٰ اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مرزا نذیر حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی روایات کی روشنی میں

سیدنا حضرت مسیح موعود کی سیرت کے بعض درخشندہ پہلو

نماز تہجد کا معمول

حضرت مسیح موعود کا معمول تھا کہ رات تقریباً 12 بجے تک تصنیف کا کام کرتے رہتے پھر سو جاتے اور رات 2 بجے پھر اٹھ بیٹھتے اور پہلے وضو کرتے پھر نماز تہجد میں مصروف ہو جاتے۔ اور صبح کی (نداء) سے تقریباً 15 منٹ پہلے نماز سے فارغ ہوتے۔ آپ کی تہجد میں رکعات کوئی زیادہ نہیں ہوتی تھیں نماز لمبی ہوتی تھی۔ زیادہ وقت سجدوں میں لگاتے۔ جب بھی مجھے حضور کے نماز والے کمرے میں سونے کا اتفاق ہوا حضور کو میں نے تہجد میں نماز کے دوران سجدہ میں بہت گریہ وزاری کرتے دیکھا۔ گریہ وزاری کی آواز حضور کی یوں آتی تھی۔ جیسے ہنڈیا چولہے پر پک رہی ہو اور اس میں سے گڑگڑاہٹ کی آواز آتی ہو سجدہ میں حضور کافی دیر رہتے تھے۔ قیام میں سمع اللہ لمن حمدہ کے وقت بھی دعا فرما لیا کرتے تھے۔ دو تین گھنٹے نماز تہجد میں عموماً حضور گزارتے تھے بیدار ہونے پر وضو کے لئے سردی کے ایام میں حضور کا یہ دستور تھا کہ نماز عشاء کے بعد حضور تانبے کی گاگر میں گرم پانی ڈلوا لیتے تھے اور اس گاگر کے اوپر یکے بعد دیگرے تین لوئیاں ڈال دیتے تھے اور چاروں طرف سے ڈھک دیتے تھے۔ جن سے وہ پانی حضور کے لئے تہجد کے وقت تک گرم ہی رہتا اور حضور اس گرم پانی سے وضو فرماتے تھے۔

جو زرد چادریں ملی تھیں وہ دو بیماریاں تھیں۔ ایک دوران سر اور دوسری کثرت پیشاب کی جس کو ذیابیطس بھی کہتے ہیں۔ حضور تصنیف کرتے وقت یا پڑھتے وقت عمداً ٹہل کر لکھتے یا پڑھتے تھے اس طرح سے دوران سر کے چکروں کا اثر کم ہو اور پڑھا لکھا جا سکے۔ پیشاب کے دورے کے اوقات جو حضور تہجد کی دو رکعت پڑھ کر پیشاب کے لئے جاتے اور آ کر پھر وضو فرماتے اور نماز میں مصروف ہو جاتے ....

ایک دفعہ میں نے بھی کوشش کی جب حضور تہجد شروع کریں۔ تو میں ذرا فاصلے پر نماز شروع کروں۔ حضور کی نماز اتنی لمبی تھی کہ خاکسار جو کہ تندرست اور مضبوط تھا وہ بھی پون گھنٹے کے بعد تھک گیا اور دو رکعت ختم کر لیں حضور کا دستور نماز تہجد کے بعد عموماً استغفار تسبیح وتحمید اور درود بکثرت پڑھنے کا تھا۔ نماز تہجد میں جب حضور دو رکعت ختم کرتے۔ تب بھی تسبیح وتحمید کے بعد استغفار پڑھتے۔ پھر نماز شروع کرتے۔ حضور کا معمول تھا کہ (نداء) صبح کے بعد تھوڑے وقفہ تک استغفار ہی پڑھتے رہتے۔ پھر صبح کی نماز کی سنتیں پڑھتے اور پھر حضور (بیت) میں تشریف لے جاتے (بیت) کو جاتے ہوئے حضور تیز چلتے اور ساتھ ہی کچھ پڑھتے جاتے تھے۔ میں نے کئی بار کوشش کی کہ حضور جو پڑھتے ہیں۔ میں بھی سن کر پڑھا کروں۔ مگر حضور کی رفتار اتنی تیز ہوتی کہ خاکسار ساتھ مل کر نہ سن سکتا۔ (بیت) میں فرض پڑھنے کے بعد اگر کوئی ملنے والے ہوتے۔ تو (بیت) میں ٹھہر جاتے۔ ان سے فارغ ہو کر پھر جلد گھر آ کر قرآن کی تلاوت فرماتے۔ اور تلاوت کے بعد سیر کو روانہ ہو جاتے۔

کھانے کا دستور

جب تک حضور کا لنگر خانہ حضور کے گھر میں تھا تو حضور کھانے کے وقت اپنے مہمانوں کے ساتھ گول کمرے میں بیٹھ کر کھانا کھایا کرتے تھے۔ عموماً خاکسار جب قادیان میں ہوتا تو حضور کے قریب بیٹھنے کی کوشش کرتا تھا۔ کھانے میں حضور کا دستور بھی بہت کم کھانے کا تھا۔ حضور احباب کے ساتھ ہی کھانے پر بیٹھتے اور احباب کے ساتھ ہی کھانے سے اٹھتے۔ کھاتے ہوئے جب احباب کوئی بات دریافت کرتے۔ تو حضور اس کا جواب بھی تسلی بخش دیتے تھے۔ عموماً کھاتے وقت باتیں ہوتی رہتی تھیں۔ حضور کے کھانے کا یہ طریق تھا کہ حضور روٹی کا چھوٹا سا ٹکڑا توڑ کر ہاتھ میں لے کر اس کو انگلیوں میں ملتے تھے پھر اس کو نظر کے سامنے لا کر دیکھتے۔ کبھی اس کو سالن سے لگا کر کھا لیتے اور کبھی چھوڑ دیتے۔ اور جب کھانا کھا چکتے تو حضور کی روٹی میں سے مشکل سے نصف روٹی کھائی ہوتی۔ میرا دستور یہ تھا کہ وہ ٹکڑے جو حضور نے چھوڑ دیئے ہوئے ہوتے تھے ان کو اکٹھا کر کے خود کھا لیتا۔ اور بچی ہوئی روٹی میں سے بھی کچھ لے کر کھا لیتا۔ یہ بات میری سمجھ میں ایک عرصہ تک نہ آئی کہ حضور بعض ٹکڑے کھانے سے کیوں چھوڑ دیتے ہیں۔ آخر ایک دن حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سے جو میں ان کے گھر گیا ہوا تھا یہ سوال پوچھا تو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے فرمایا کہ اہل اللہ جب کھانے بیٹھتے ہیں تو وہی کھاتے ہیں جس کو خدا کھانے کے لئے کہتا ہے۔ باقی نہیں کھاتے یہی حضرت مسیح موعود کرتے ہیں۔ تب یہ سمجھ آئی۔

نماز باجماعت

جب کبھی حضور کی طبیعت ناساز ہوتی اور حضور نماز کے لئے (بیت) میں بھی نہ آ سکتے۔ تو اپنے گھر والوں اور بچوں کو اکٹھا کر کے خود نماز پڑھا دیتے۔ نماز کے وقت حضور یہ پسند نہیں فرماتے تھے کہ کوئی نماز باجماعت سے ادھر ادھر ہو جائے۔ اگر کوئی جماعت کے وقت موجود نہ ہوتا تو اس سے باز پرس فرماتے۔

قرآن سنتے

جب حضور کو دوران سر کی شدید تکلیف ہوتی اور کسی طرح چین نہ آتا تو حضور فرماتے کہ قرآن مجھے سنایا جائے۔ حضور قرآن سنتے جاتے اور حضور کی تکلیف کم ہوتی جاتی۔ اندرون خانہ جب حضور کو دوران سر کی شدید تکلیف ہوتی۔ تو حضور قرآن سننے کے لئے فرماتے تو میں نے اپنی موجودگی میں یا تو حضرت اماں جان کو ایسی حالت میں حضور کے پاس قرآن پڑھتے دیکھا ہے۔ یا حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی کو۔ اگر حضور باہر احباب کے پاس ہوتے اور دوران سر کی شدید تکلیف ہو جاتی تو تب بھی حضور قرآن پڑھنے کا فرماتے تو کوئی موجود احباب میں سے قرآن پڑھ لیتا۔ اور اس طرح حضور کی تکلیف کم ہو جاتی۔ ایک دفعہ خاکسار نے حضور سے عرض کیا کہ حضور کی دعا سے تو لاعلاج مریض صحت پاتے رہتے ہیں۔ اپنے دوران سر کے لئے حضور اپنے لئے صحت ہو جانے کے لئے دعا فرماویں۔ تو حضور نے فرمایا کہ مجھے اپنے دوران سر اور ذیابیطس کے متعلق دعا سے منع کیا گیا ہے۔ یہ دونوں امراض بطور نشان کے ہیں۔ جب سے ماموریت کا دعویٰ کیا ہے۔ تب سے میرے ساتھ یہ امراض ہیں۔

عہد دوستی

میری والدہ محترمہ حیات بیگم صاحبہ جو رفیق تھیں اور 1892ء میں جب حضور نے میرے دادا حضرت میاں چراغ الدین صاحب رئیس اعظم لاہور کے ہاں لنگے منڈی میں (جہاں ان دنوں دادا صاحب رہتے تھے) آئے ہوئے تھے حضرت مسیح موعود اس مکان میں دعوے سے بھی بہت پہلے آیا کرتے تھے۔ 1892ء میں حضرت مسیح موعود کو اس مکان میں پھر الہام ہوا کہ انی مھین من ارادہ اھانتک۔ میری والدہ مرحومہ نے حضور کے اس الہام کے بعد بیعت کی تھی۔ اور ان کے والد یعنی میرے نانا جان حضرت میاں فیروز الدین صاحب رئیس اعظم لاہور حضرت مسیح موعود کے بچپن سے واقف تھے میاں محمد سلطان صاحب (نواب) مالک سلطان سرائے لنڈا بازار لاہور وغیرہ کے ہاں حضرت مسیح موعود کے والد عموماً حضرت مسیح موعود اور حضرت مرزا غلام قادر صاحب کو لے کر آیا کرتے تھے ان دونوں سے ان سے دوستی کا تعلق تھا۔ والدہ محترمہ گو والدین کی اکلوتی لڑکی اور نواب میاں محمد سلطان صاحب کی اکلوتی پوتی تھیں۔ نواب کریم بخش صاحب وزیراعظم ریاست بہاولپور کی اکلوتی نواسی تھیں۔ مگر ان کو والدین نے خانہ داری کے سارے شعبوں میں اعلیٰ صلاحیت پیدا کرائی ہوئی تھی۔ آپ نے بیعت کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود سے عرض کیا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ حضور جب بھی لاہور تشریف لایا کریں تو حضور کی ذاتی روٹی میں اپنے ہاتھ سے پکا کر پیش کیا کروں تو حضور نے فرمایا کہ آپ کے والد سے بھی ہماری دوستی ہے۔ اور آپ کے خسر تو میرے پیارے دوست ہیں۔ اس لئے میں آپ کی خواہش کو منظور کرتا ہوں۔ چنانچہ اسی دن سے ہی جب کبھی حضور لاہور تشریف لاتے۔ خواہ کہیں ٹھہرتے تو میری والدہ موصوفہ حضور کے لئے دونوں وقت کا کھانا اپنے ہاتھ سے تیار کر کے پیش خدمت کرتی تھی۔ آخری دفعہ جب حضور تشریف لائے اور لاہور میں حضور کا وصال بھی ہو گیا تھا اور حضور احمدیہ بلڈنگ میں ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب کے مکان پر تھے۔ اور ساتھ کا جو مکان خواجہ کمال الدین صاحب وکیل کا تھا۔ ان کے ہاں لوگوں سے حضور ملاقات فرمایا کرتے تھے۔ تب بھی حضور کے لئے لاہور آنے کے دن سے لے کر وصال تک دونوں وقت حضور کا خاص کھانا میری والدہ مرحومہ اپنے ہاتھ سے پکا کر میرے ہاتھ بھیجا کرتی تھیں۔ دستور یہ تھا کہ ایک وقت کا کھانا کھلا کر اگلے کھانے کے لئے حضور سے دریافت کر لیا جاتا کہ کیا لے کر آیا جائے۔ جو حضور فرماتے وہی کھانا حضور کے لئے پکایا جاتا۔ ایک دفعہ شام کے کھانے کے بعد حضور نے فرمایا کہ کل مونگ کی خشک دال کا سالن بنایا جائے۔ چنانچہ والدہ محترمہ نے تو وہ تیار کیا۔ اس دن گھر میں والد صاحب نے حکیم محمد صاحب مرہم عیسےٰ کے کھانے کے لئے بکرے کے گردے کپورے پکوائے ہوئے تھے۔ جب میں حضور کی روٹی لے کر گھر سے آنے لگا (ان دنوں ہم بیرون دہلی دروازہ مبارک منزل لاہور میں رہتے تھے) تو والد صاحب نے ایک پلیٹ میں پکے ہوئے گردے کپورے ڈال کر ساتھ رکھ دیئے۔ اور کہہ دیا کہ حضور سے عرض کر دیں کہ گھر میں یہ پکا ہوا تھا حضور کو یہ بھی بھیج دیا ہے۔ تا اس میں سے تبرک حضور کر دیں۔ چنانچہ خاکسار وہ لے گیا اور احمدیہ بلڈنگ میں پہنچ کر حضور کے آگے وہ کھانا رکھا۔ تو حضور نے صرف خشک دال کا سالن تو کھایا مگر گردے کپورے والا سالن چھوا بھی نہ تھا۔ اس پر حضور سے عرض کیا گیا کہ والد صاحب نے عرض کی تھی کہ حضور اس کو بھی متبرک کر دیں۔ تو حضور مسکرائے اور فرمایا کہ ہم یہ نہیں کھاتے۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ کیا ان کا کھانا جائز نہیں۔ فرمایا نہیں کھانا جائز ہے۔ پھر عرض کیا کہ حضور کو پسند نہیں تو پھر حضور نے یہی فرمایا کہ ہم یہ نہیں کھاتے۔ الغرض میں وہ بقیہ کھانا واپس گھر اپنے

لے آیا۔ عصر کی نماز میں جو ہم حضور کے ساتھ احمدیہ بلڈنگ میں نماز پڑھنے گئے۔ اس دن فارغ ہو کر میں نے حضرت خلیفہ اول سے دریافت کیا کہ بکرے کے گردے کپورے پکائے کھانے جائز ہیں یا نہیں تو آپ نے فرمایا جائز ہیں۔ پھر میں نے عرض کیا۔ آج حضرت صاحب کے لئے جو کھانا لائے تھے اس میں یہ بھی تھا تو حضور نے اس کو چھوا تک نہیں۔ تو حضرت خلیفہ اول نے مجھے پیار کر کے فرمایا کہ یہ دونوں وہ چیزیں ہیں جن میں پیشاب صاف ہوتا اور ان سے جسم کی غلاظتیں صاف ہوتی ہیں۔ اہل اللہ لوگ ان کو کھانا پسند نہیں کرتے۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ میں بھی اسے استعمال نہیں کرتا۔ گھر میں کر لیتے ہیں تب یہ حقیقت سمجھ آئی۔

حضور کے کپڑے

علاوہ حضرت مسیح موعود کے ذاتی کھانے کے والدہ محترمہ حضور کے لئے دیسی کرتہ بھی اپنے ہاتھ سے سی کر حضور کو بھجوایا کرتی تھیں۔ جب بھی خاکسار کرتہ لے کر جاتا تو حضور فرماتے۔ مجھے یہ بہت پسند ہے۔ اسی وقت حضور کمرہ میں جا کر پہلا کرتہ اتار کر اس کو پہن کر باہر آ جاتے۔ اور پہنا ہوا کرتہ مجھے دے دیتے جس کو والد صاحب دادا صاحب نانا صاحب باری باری پہنتے۔ اور آخر میں اس کو دھو کر محفوظ کر لیتے۔ حضرت مسیح موعود کے کئی کرتے ہمارے پاس تھے۔ 1947ء میں جب لاہور میں ہندو مکانوں کا جلا رہے تھے۔ والد صاحب نے وہ کرتے میرے پاس قادیان بھیج دیئے۔ قادیان میں میں نے ایک بڑی حویلی بنائی ہوئی تھی جو محلّہ دارالعلوم میں بٹراں والی سڑک کے اوپر محلّہ دارالرحمت کے سامنے تھی اور نصرت گرلز سکول قادیان کی عمارت سے 50 گز کے فاصلہ پر بٹراں جانے والی سڑک پر اسی طرف سڑک کے اوپر تھی۔ وہ سب کپڑے میں نے وہاں ایک صندوق میں رکھے ہوئے تھے۔ 1947ء میں جب ہم قادیان سے اپنے گھروں سے نکلے تھے۔ تو کچھ بھی گھر سے اٹھا نہ سکے کہ ہندو فوج گولیاں چلا رہی تھی۔ اور ہم گھروں سے نکل کر بورڈنگ ہاؤس ہائی سکول و کالج کی طرف جا رہے تھے۔ اس کے بعد نہ ہم اپنے گھر میں گئے۔ نہ وہ تبرکات وہاں سے لا سکے۔ جس کا اب تک ہمیں سخت ہی افسوس ہے۔

ایک بات عرض کر دیتا ہوں کہ میری والدہ محترمہ کی وفات کے بعد ان کی بڑی لڑکی جو میری بہن ہیں جو سب بہنوں سے بڑی اور مجھ سے چھوٹی ہیں جن کا نام رابعہ بیگم ہے۔ اور جو میاں عبدالرحمٰن صاحب ریٹائرڈ سینئر ڈائریکٹر حکومت پاکستان کی زوجہ ہیں۔ وہ میری والدہ کے بعد حضرت اماں جان کے لئے ہر سال کپڑے بنا کر لایا کرتی تھیں اور یہ سلسلہ حضرت اماں جان کی زندگی تک جاری رہا۔ خدا ان کی بھی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین

(ماہنامہ انصار اللہ 1974ء)

گوتھن برگ سویڈن میں بین المذاہب سمپوزیم

رپورٹ: وسیم احمد ظفر صاحب صدر خدام الاحمدیہ سویڈن

محض اللہ کے فضل سے مجلس خدام لاحمدیہ سویڈن نے مرکزی لائبریری گوتھن برگ کے تعاون سے وسیع و عریض ہال میں ''حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَان'' کے عنوان پر 23 جنوری کی شام 6 بجے ایک سمپوزیم بین المذاہب کا اہتمام کیا۔

اس سمپوزیم کے لئے عوام الناس کے علاوہ سکولوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم اور اس کے سویڈش ترجمہ سے کیا گیا جس میں سورۃ القصص کی آیات 77 اور 78 پڑھی گئیں۔

اس سمپوزیم میں یہودیت اور عیسائیت کے نمائندگان اور دو معروف سیاستدانوں کو مدعو کیا گیا۔

یہودی مذہب کے نمائندہ نے اپنی تقریر میں واضح کرنے کی کوشش کی کہ اسرائیل چونکہ ان کی موعودہ سرزمین ہے اس لئے ہم سب اس سے محبت کرتے ہیں اور ہمارا معاشرہ بھی ہمیں اس سے محبت کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

عیسائی مذہب کے نمائندہ نے اپنی تقریر میں اس قسم کے خیالات کا اظہار کیا کہ اپنے ساتھیوں کا ہر طرح خیال رکھنا اور اپنے اردگرد اور ماحول کے لوگوں سے پیار کرنا حب الوطنی کی سب سے پہلی ضرورت ہے۔

احمدیت کی طرف سے نمائندگی کرتے ہوئے مکرم آغا یحیٰی خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن نے اپنی تقریر میں قرآن اور احادیث کے حوالے سے بیان کیا کہ اپنے وطن سے محبت کرنا ہر مومن کا فرض ہے۔ ہمیں اس ملکی حکومت کا مشکور ہونا چاہئے جہاں ہر ایک کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔

معروف سیاسی شخصیت Per Landgren جن کا تعلق کرسچن ڈیموکریٹ پارٹی سے ہے انہوں نے اپنی تقریر میں بیان کیا کہ حب الوطنی میں لوگوں کے ساتھ ساتھ ملکی حکومت کی بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں۔ جنہیں ادا کیا جائے تو لوگ اپنے ملک سے ضرور محبت کا اظہار کریں گے۔

اسی طرح میکائیل یوان سون جن کا تعلق پیپلز پارٹی سے ہے، نے بیان کیا کہ اپنے ماحول اور ہمسایوں کا خیال رکھنا حب الوطنی کی سب سے پہلی ضرورت ہے۔

اس کے بعد مکرم محمود احمد شمس صاحب نیشنل امیر سویڈن نے اختتامی تقریر میں تمام حاضرین اور مقررین کا شکریہ ادا کیا اور نئی نسل کے لئے اس موضوع کی افادیت کا ذکر کیا اور آخر پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس شاندار ملک کو مزید شاندار بنانے میں مدد و معاون ثابت ہوں۔

آخر پر حاضرین کو سوالات کی بھی اجازت دی گئی اور احباب و خواتین نے سوالات کئے اور انہیں تسلی بخش جواب دیئے گئے۔

اللہ کے فضل سے مہمان سویڈش احباب نے بڑے ذوق شوق سے اس سمپوزیم میں شرکت کی۔ آخر پر تمام حاضرین کی خدمت میں چائے اور لوازمات کے ساتھ تواضع کی گئی۔ اس موقع پر سٹیج سیکریٹری کی ذمہ داریاں مکرم عامر منیر چوہدری صاحب (سیکریٹری دعوت الی اللہ) نے ادا کیں نیز ایک بک سٹال بھی لگایا گیا جس سے مہمانوں نے کتب خرید بھی کیں اور مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 فروری 2007)

مکرم محمد داؤد بھٹی صاحب

تربیتی کلاس امبیکو یوگنڈا

گزشتہ سالوں کی طرح 2006ء میں بھی محض خداتعالیٰ کے فضل سے Mukonozone کے ہیڈ کوارٹر Mbiko میں سکول کی رخصتوں کے دوران طلباء و طالبات کی تربیتی کلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس کلاس کا انتظام مکرم و محترم محمد کاٹو صاحب زونل صدر اور نگرانی خاکسار محمد داؤد بھٹی زونل مشنری نے کی۔ مکرم محمد کاٹو صاحب زونل صدر نے دو اساتذہ خدام الاحمدیہ میں سے منتخب کئے۔ مکرم Nkutu اسماعیل صاحب۔ 2۔ مکرم Nsubaga یاقوت صاحب، جنہوں نے بڑی محنت اور اخلاص سے بچوں کو ان کا مقررہ نصاب یاد کروایا۔

اس کلاس میں حاضری 60 رہی جس میں 37 لڑکے اور 23 لڑکیاں تھیں جبکہ 9 لڑکیاں کلاس اور 7 لڑکے غیر از جماعت بھی شامل ہوئے۔ یہ کلاسز امبیکو پرائمری سکول میں منعقد کی گئیں۔

خدا کے فضل سے یہ کلاس مورخہ 29 دسمبر 2006ء کو شروع ہو کر 28 جنوری 2007ء کو اختتام پذیر ہوئی۔ اس کلاس کا روزانہ دورانیہ صبح 10 بجے سے 2 بجے بعد نماز ظہر تک رہا۔

اس کلاس کے لئے درج ذیل نصاب مقرر کیا گیا اور جو مکمل کروایا گیا۔

☆ اللہ تعالیٰ اور قرآن کریم کے متعلق سوالات کے رنگ میں معلومات۔

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور آپ کے خاندان کے متعلق معلومات۔

☆ حضرت مسیح موعود، احمدیت اور خلفاء احمدیت کے متعلق معلومات۔

☆ مختصر احادیث۔ لوکل زبان میں ترجمے کے ساتھ۔

☆ ادائیگی نماز کا طریق، نماز کا سبق۔ اور نماز کے آداب۔

☆ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے کی مشق۔

☆ قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور اس کی تلاوت کی مشق۔

☆ قرآن کریم کی منتخب سورتوں کو زبانی یاد کرنے کی مشق۔

☆ خلافت جوبلی سکیم کی دعائیں زبانی یاد کروائی گئیں۔

☆ ادعیۃ الرسولؐ سے مقررہ دعائیں زبانی یاد کروائی گئیں۔

☆ معاشرے میں رہنے سہنے کے طریق و آداب۔

☆ عام دینی معلومات۔

اس نصاب کے اختتام پر بچوں میں مقابلہ جات بھی کروائے گئے اور پوزیشن لینے والوں کو انعامات بھی دیئے گئے۔

تقسیم انعامات کے روز مکرم و محترم امیر و مشنری انچارج مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد تشریف لائے اور پوزیشن لینے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور بچوں کو اپنے قیمتی نصائح سے نوازا اور دعا کے ساتھ اس تربیتی کلاس کا اختتام کیا۔

اللہ تعالیٰ تمام بچوں اور انتظام کرنے والوں کو آئندہ بھی بہتر رنگ میں تربیتی کلاسز منعقد کرنے کی توفیق دے۔ آمین

صفائی ایمان کا حصہ ہے

ملائیشیا ایک خوبصورت قدیم ملک

تاریخ۔ طرز حکومت۔ ریاستیں اور بادشاہ

سرکاری نام: وفاق ملائیشیا (Federation of Malaysia) پرانا نام: ملایا

وجہ تسمیہ: ملائی (ملایا) قوم کی مناسبت سے ملک کو ملائیشیا کا نام دیا گیا۔

محل وقوع: جنوب مشرقی ایشیا

حدود اربعہ: اس کے شمال میں تھائی لینڈ، جنوب میں انڈونیشیا، شمال مشرق میں فلپائن واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال: مملکت ملائیشیا دو حصوں (مغربی اور مشرقی ملائیشیا) میں بٹی ہوئی ہے۔ ان کے درمیان بحیرہ جنوبی چین (فاصلہ 650 کلو میٹر 400 میل) ہے۔ مغربی ملائیشیا (رقبہ ایک لاکھ 31 ہزار 588 مربع کلو میٹر۔ جزیرہ نما ملایا کے جنوبی نصف حصے پر مشتمل ہے۔ اس کی لمبائی 500 میل اور چوڑائی 200 میل ہے۔ اس کے شمال میں تھائی لینڈ، جنوب میں سنگاپور، مغرب میں آبنائے ملاکا، مشرق میں بحیرہ جنوبی چین ہیں۔ مشرقی ملائیشیا (رقبہ ایک لاکھ 98 ہزار 161 مربع کلو میٹر) جزیرہ بورنیو کے شمال مغربی حصے پر مشتمل ہے۔ یہ حصہ 670 میل لمبا اور 240 میل چوڑا ہے۔ سراواک اور صباح کے علاقے یہیں واقع ہیں۔ اس کے شمال اور مغرب میں بحیرہ جنوبی چین، مشرق میں بحیرہ سیلیبز اور جنوب میں انڈونیشیا کا صوبہ بورنیو واقع ہیں۔ برونئی ریاست سراواک سے گھری ہوئی ہے۔ ملایا کے جنوب میں ایک تنگ آبنائے اسے سنگاپور سے الگ کرتی ہے۔ ملک کا زیادہ علاقہ پہاڑی و جنگلاتی ہے۔ اس کی بلندی 150 میٹر تک ہے۔ اونچے پہاڑی سلسلے ملک کے شمال میں ہیں۔ جنوبی ملایا میدانی اور صباح و سراواک کے علاقے پہاڑی و جنگلاتی ہیں۔

ساحل: 4 ہزار 675 کلو میٹر۔

رقبہ: 3 لاکھ 29 ہزار 747 مربع کلو میٹر

آبادی: ایک کروڑ 95 لاکھ نفوس (1988ء)

دارالحکومت: کوالالمپور (Kuala Lumpur) (12 لاکھ)

بلند ترین مقام: ماؤنٹ کینابالو (4094 میٹر)

بڑے شہر: جارج ٹاؤن۔ اپوح۔ پینانگ۔ جوہور باہارو۔ کوٹا باہارو۔ کوالاترنگانو۔ کیلانگ۔ کوچنگ۔ سیرمبان۔ کانٹن۔

سرکاری زبان: بھاشا ملائی (انگریزی۔ چینی۔ تامل)

مذاہب: اسلام 65 فیصد نیز بدھ مت اور ہندومت۔

اہم نسلی گروپ: ملائی 60 فیصد۔ چینی 32 فیصد۔ تامل 8 فیصد۔

یوم آزادی: 31 اگست 1957ء

رکنیت اقوام متحدہ: 17 ستمبر 1957ء

کرنسی یونٹ: رنگٹ 100=Ringit سینٹ (بینک نگارا ملائیشیا 1959ء)

انتظامی تقسیم: 13 ریاستیں۔ 2 وفاقی نو آبادیاں۔

موسم: گرم مرطوب رہتا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں موسم خوشگوار رہتا ہے۔ بارشیں خوب ہوتی ہیں۔

اہم زرعی پیداوار: ناریل۔ کوکو۔ پام آئل۔ ربڑ۔ چاول۔ اناناس۔ کالی مرچ۔ لکڑی۔ سبزیاں (مویشی۔ بھیڑیں)

اہم صنعتیں: الیکٹرانکس کا سامان۔ ایئر کنڈیشنز۔ سیمنٹ۔ فوڈ پروسیسنگ۔ ربڑ کی اشیاء۔ کمپیوٹر۔ ٹیکسٹائل۔ فرنیچر۔ ماہی گیری۔

اہم معدنیات: باکسائیٹ۔ تانبا۔ سونا۔ خام لوہا۔ ٹن۔ پٹرول۔ قدرتی گیس۔ قلعی۔

مواصلات: قومی فضائی کمپنی ''ملائیشین ایئر لائنز سسٹم'' (38 ہوائی اڈے) جارج ٹاؤن۔ کیلانگ۔ ملاکا۔ کوچنگ۔ چار بڑی بندرگاہیں۔

تاریخی پس منظر

ملائیشیا کی سرزمین بڑی قدیم ہے۔ آثار قدیمہ کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ پچاس ہزار سال قبل مسیح میں سراواک کے علاقہ میں غاروں میں لوگ رہائش پذیر تھے۔ بعض روایات کے مطابق ملائیشیا میں انسانی آبادی کا آغاز۔600 سال پہلے ہوا۔

2500 قبل مسیح میں ملائیشیا میں آنے والے آبادکاروں نے، جنہیں پروٹو ملایا کہا جاتا ہے، یہاں کے قدیم باشندوں (یعنی نیگروٹو قبائل) کو ان کی زمینوں سے بے دخل کر دیا لیکن 300 قبل مسیح کے قریب ایک دوسرے نو آباد گروپ ڈیوٹرو ملایا نے پروٹو ملایا کو بھی بزور طاقت نکال باہر کیا۔ تاریخ دانوں کے خیال میں ڈیوٹر ملایا ہی موجودہ ملائی قوم کے آباؤ اجداد تھے۔ سن عیسوی کے آغاز پر یہ علاقہ کافی ترقی یافتہ ہو چکا تھا۔

ملایا کو زمانہ قدیم سے مختلف تہذیبوں اور قوموں کا سنگم بننے کا موقع ملا ہے۔ بحیرہ عرب اور بحیرہ چین کے درمیان جتنی بھی تجارت ہوتی تھی وہ سب آبنائے ملاکا کے ہی راستے ہوتی اور ملاکا شہر ایک ایسا دروازہ بن گیا جس کے ذریعے عرب، فارس، ہند، سماٹرا، فلپائن اور چین کے تہذیبی اور ثقافتی اثرات اندرون ملک پھیلتے گئے۔

ملاکا کی بندرگاہ سے ہوکر 1292ء میں پہلے یورپی سیاح مارکو پولو کی بادبانی کشتی گزری۔ پھر بعدازاں 1511ء میں پرتگالی فتنہ باز ''البوقرق'' ایک ہاتھ میں تلوار دوسرے میں بائبل لے کر اترا تھا۔ یہ بندرگاہ بحری جہازوں کی آمدورفت کا اہم ذریعہ بن چکی تھی۔ ہندوستانیوں نے ملایا میں اپنی پہلی نو آبادی 5ویں یا چھٹی صدی عیسوی میں قائم کی، لیکن ان کی زیادہ تر آمد 19ویں صدی میں انگریزوں کے ملایا پر قبضے کے دوران ہوئی۔ ہندوستانی تاجر اپنے ساتھ بدھ مت اور ہندومت کی تعلیمات بھی لائے۔

اسلام کے اثرات 878ء میں پہنچے لیکن ملایا میں اسلام کا باقاعدہ آغاز 12ویں اور 13ویں صدی میں عرب تاجروں کی آمد کے ساتھ ہوا۔ ان تاجروں کی تبلیغ سے مقامی لوگوں میں اسلام تیزی سے پھیلا۔ 14ویں صدی کے وسط میں سلطنت ملاکا Malacca وجود میں آ چکی تھی۔ اس سلطنت کو 1405ء میں چین کے بادشاہ نے بھی تسلیم کر لیا۔

ملایا کی زریں تاریخ کا عہد اس وقت شروع ہوا، جب ملاکا کے سماٹری شہزادے مسوارہ نے 1414ء میں اسلام قبول کر کے اپنا نام سلطان محمد سکندر شاہ رکھا۔ سکندر کا انتقال 1424ء میں ہوا۔ وہ ملاکا کی اسلامی سلطنت کا بانی تھا۔ اس مملکت کے ہند، عرب، ایران اور چین سے تجارتی تعلقات قائم تھے۔ سلطان مظفر شاہ (عہد 59-1445ء) کے دور میں سلطنت ملاکا اشاعت اسلام کا مرکز بن گئی اور اسلام کی روشنی دور دور تک پھیل گئی۔ سلطان مظفر جو آیوت تھایا کی تھائی سلطنت کا باجگزار تھا 46-1445ء میں تھائی فوجوں کو شکست دے کر سلانگور تک کے علاقے کا واحد حکمران بن گیا۔ تن پیرک سلطنت ملاکا کا عظیم جرنیل تھا۔ اس کی زیر کمان جزیرہ نما ملایا اور مشرقی سماٹرا تسخیر ہوئے۔ جلد ہی پورے ملائیشیا، انڈونیشیا اور برونئی کے علاقے اسلام کے زیر اثر آ گئے۔

ملائیشیا میں یورپی نو آبادیاتی نظام کی ابتدا پرتگالیوں کی آمد سے ہوئی۔ اگست 1511ء میں پرتگالی حکمران شاہ الفانسو نے ملایا پر قبضہ کر کے یہاں اپنی تجارتی منڈیاں قائم کیں۔ 1641ء میں ہالینڈ کے ولندیزیوں نے پرتگالیوں کو یہاں سے نکال باہر کیا۔ انہوں نے اتنی لوٹ مچائی کہ ساری بحری تجارت بند ہو گئی۔ 17ویں صدی میں سماٹرا (انڈونیشیا) کے لوگ ملایا میں آ کر بسنا شروع ہوئے۔

18ویں صدی کے دوران جزیرہ Celebes کے Bugis نے حملہ کر کے سلانگور اور جوہور پر قبضہ کر لیا۔ 1786ء میں برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی نے انگریزوں کی رہائش کے لئے پینانگ میں رہائشی جگہ حاصل کر لی اور فرانسس لائٹ نے پینانگ کا کنٹرول سنبھال لیا۔ 1795ء میں ہالینڈ کے مقبوضہ ملاکا پر انگریزوں کا قبضہ ہو گیا۔ 1824ء میں ہالینڈ نے انڈونیشیا پر اپنی حاکمیت کے عوض سنگاپور۔ پینانگ اور ملاکا وغیرہ پر برطانوی اقتدار تسلیم کر لیا۔ انگریزوں نے پہلے یہاں تجارتی مراکز قائم کئے۔ 1846ء میں ملاکا۔ پینانگ اور سنگاپور کا وفاق قائم کیا گیا۔ اس طرح 1867ء میں یہ علاقے باقاعدہ طور پر برطانیہ کے زیر تسلط آ گئے۔ یہاں ایک برطانوی ریذیڈنٹ مقرر کیا گیا جو سلطان ملایا کا مشیر اور نگران بھی تھا۔

19ویں صدی کے دوران چین سے ملائیشیا کی طرف ہجرت شروع ہوئی۔ 1857ء میں چینی کان کنوں نے کوالالمپور کی بنیاد رکھی۔ 1874ء سے لے کر 1909ء تک جریرہ نما ملایا کی باقی ریاستوں پیراک، سلانگور، نیگری سمبلان، پاہانگ، جوہور، پیرلس، کیداح، کیلانٹسن اور تریگانو نے برطانوی حکمرانی تسلیم کر لی۔ 1896ء میں ان ریاستوں نے برٹش مشیروں کو بھی قبول کر لیا۔ اسی سال پیراک، سیلانگور، نیگری، سمبلان اور پاہانگ نے مل کر ایک فیڈریشن تشکیل دی۔ کوالالمپوران وفاقی ملائی ریاستوں کا دارالحکومت قرار پایا۔

1890ء کی دہائی کے بعد انگریزوں نے ملایا کو بے حد ترقی دی۔ نیز انہوں نے مواصلات اور ربڑ کی پیداوار کو بھی بے حد ترقی دی۔ دوسری جنگ عظیم (45-1939ء) کے دوران 1941ء میں ملایا، سنگاپور اور بورنیو پر جاپان نے قبضہ کر لیا۔ جاپانی قبضہ سے وہاں کے عوام میں سیاسی بیداری کی لہر دوڑ گئی۔ اگست 1945ء میں جاپان کی شکست کے بعد برطانوی افواج دوبارہ قابض ہو گئیں۔ جنگ کے بعد برطانیہ نے ملایا کو ایک ریاست کے طور پر منظم کرنے کی کوشش کی۔ کئی سیاسی جماعتیں وجود میں آئیں اور عوام آزادی کا مطالبہ کرنے لگے۔ 1946ء میں یونین آف ملایا قائم ہوئی۔ ملاکا اور پینانگ بھی ملائی ریاستوں میں شامل ہو گئے۔ 1948ء میں یونین آف ملایا کو ختم کر کے فیڈریشن آف ملایا تشکیل دی گئی۔

1946ء میں ''یونائیٹڈ ملایا نیشنل آرگنائزیشن UMNO اور 1948ء میں ''ملاین کمیونسٹ پارٹی'' (MCP) قائم ہوئیں۔ 16 جون 1948ء کو کمیونسٹوں کی شورش کی بنا پر ملک میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی۔ 1951ء میں ریاست کیداح Kedah کے شہزادہ (تنکو) عبدالرحمٰن UMNO کے چیئرمین بنے۔ اس پارٹی نے ''ملاین چائنا ایسوی ایشن'' MCA اور ''ملاین انڈین کانگرس'' MIC سے مل کر ایک مخلوط اتحاد تشکیل دیا۔ 1955ء کے عام انتخابات میں اس اتحاد نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی۔ یہ انتخابات 1955ء کے آئین کے تحت عمل میں آئے تھے۔ اتحاد (الائنس پارٹی) نے 52 میں سے 51 نشستیں حاصل کر لیں۔ چنانچہ تنکو عبدالرحمٰن ملایا کے پہلے وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے۔

جنوری 1956ء میں تنکو عبدالرحمٰن نے لندن میں آزادی کے لئے مذاکراتی وفد کی قیادت کی۔ یہ مذاکرات کامیاب رہے۔ بالآخر 31 اگست 1957ء کو ایشیا میں برطانیہ کی آخری بڑی نو آبادی، ملایا نے آزادی کا اعلان کیا۔ یوں اس ملک سے 170 سالہ

غلامی کے دور کا خاتمہ ہوگیا۔

فیڈریشن آف ملایا میں آئینی بادشاہت قائم ہوئی۔ تنکوعبدالرحمٰن (ریاست نیگری سمبلان کے سلطان) (پیدائش 24 اگست 1895ء) ملک کے پہلے سپریم چیف آف سٹیٹ (بادشاہ پانچ سال کے لئے) اور تنکوعبدالرحمٰن (ریاست کیداح کے پرنس) ملک کے پہلے وزیراعظم منتخب ہوئے۔

نئی ریاست کے ابتدائی سال مشکلات سے بھرپور تھے۔ ملک میں کیمونسٹ فتنہ ساز موجود تھے۔ یکم اپریل 1960ء کو شاہ تنکوعبدالرحمٰن 65 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ سلطان آف پیرلس کو نیا حکمران چنا گیا۔ 31 جولائی 1960ء کو 1948ء سے جاری ہنگامی حالت ختم کردی گئی۔ اپریل 1963ء میں ملک میں عام انتخابات منعقد ہوئے۔ UMNO کے ساتھ شامل الائنس پارٹی نے 104 میں سے 89 نشستیں حاصل کیں۔ (تنکوعبدالرحمٰن پترالحاج، پیدائش 8 فروری 1903ء)

16 ستمبر 1963ء کو ملایا، سنگاپور، شمالی بورنیو (صباح) اور سراواک نے ایک معاہدے کے ذریعے ایک اتحاد تشکیل دیا جسے فیڈریشن آف ملائیشیا کا نام دیا گیا۔ نیا آئین بھی نافذ ہوا۔ کیمونسٹوں اور بائیں بازو کے دھڑوں نے اس کی مخالفت کی۔ انہوں نے کچھ فوجی تنصیبات کو بھی نقصان پہنچایا۔ سنگاپور میں چینیوں کی اکثریت کی وجہ سے وہاں، ان میں اور ملائیوں میں کشیدگی پائی جاتی تھی، لہٰذا 9/اگست 1965ء کو سنگاپور وفاق ملائیشیا سے الگ ہوگیا۔ 1966ء میں حکومت نے اعلان کیا کہ صباح اور سراواک کی ریاستیں مشرقی ملائیشیا اور بقیہ گیارہ ریاستیں مغربی ملائیشیا کہلائیں گی۔ مئی 1969ء میں ہی ملک میں عام انتخابات منعقد ہوئے۔ حکمران جماعت نے کامیابی حاصل کی۔

13 مئی 1969ء کو ملک میں شدید فسادات اور کیمونسٹوں کی شورش کے بعد ایمرجنسی لگائی گئی تو نائب وزیراعظم تن عبدالرزاق (پیدائش 11 مارچ 1922ء) ''نیشنل آپریشن کونسل'' (NOC) کے سربراہ بنے۔ 21 ستمبر 1970ء کو سلطان آف ترنگانو کی جگہ سلطان آف کیداح عبدالحلیم معظم شاہ ملائیشیا کے بادشاہ بنے۔ اسی روز وزیراعظم تنکوعبدالرحمٰن پترالحاج نے ایک سال سے جاری چینی اور ملائی باشندوں کے درمیان نسلی فسادات کے بعد استعفیٰ دے دیا۔ 22 ستمبر کو نائب وزیراعظم تن عبدالرزاق بن حسین نے وزارت عظمیٰ سنبھال لی۔ انہوں نے حکومت سنبھالتے ہی ہنگامی حالت ختم کرنے کے اعلان کیا۔ فروری 1971ء میں ملک میں پارلیمانی نظام حکومت رائج کیا گیا۔ تن عبدالرزاق نے وزیر خارجہ اور وزیر دفاع کے عہدے بھی سنبھال لئے۔ انہوں نے 1974ء میں چین کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کیے۔ 14 جنوری 1976ء کو وزیراعظم تن عبدالرزاق 54 سال کی عمر میں لندن میں انتقال گر گئے۔ توداتک حسین بن عون (پیدائش 1922ء) نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالا۔ 16 جولائی 1981ء کو وزیراعظم عون نے علالت کے باعث استعفیٰ دے دیا توداتک سری مہاتیر بن محمد وزیراعظم بنے۔

وزیراعظم مہاتیر نے ملائیشیا کو جدید خطوط پر استوار کر دیا اور اس کا شمار جدید ترین ممالک میں ہونے لگا۔ فروری 1988ء میں کوالالمپور ہائی کورٹ نے حکمران جماعت UMNO کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ مہاتیر اس کے سربراہ تھے۔ چنانچہ مہاتیر (پیدائش 20 دسمبر 1925ء) نے ایک نئی پارٹی یومنو بارو Umno Baru کی بنیاد رکھی۔ 2 دسمبر 1989ء کو ملائیشیا کی کیمونسٹ پارٹی کے لیڈر چن پنگ نے ملائیشیا اور تھائی لینڈ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے۔ جس کی رو سے 41 برس سے جاری کیمونسٹ شورش ختم ہوگئی۔ یہ کیمونسٹ چین سے امداد لیتے تھے۔ ریاست پیراک کے حاکم سلطان ازلان شاہ (پورا نام: ہزمجسٹی سلطان ازلان محبّ الدین شاہ ابن المرحم سلطان یوسف عزالدین غفاراللہ شاہ) ملائیشیا کے شہنشاہ بنے۔ 1990ء میں سابق وزیراعظم داتک حسن بن عون 68 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

4/اکتوبر 1990ء کو وزیراعظم مہاتیر نے پارلیمنٹ تحلیل کر کے نئے انتخابات کا اعلان کیا۔ 20/اکتوبر کو عام انتخابات ہوئے۔ ''نیشنل فرنٹ'' کو وفاقی پارلیمینٹ کی 180 نشستوں میں سے 127 پر کامیابی حاصل ہوئی۔

6 دسمبر 1990ء کو ملک کے بانی اور پہلے وزیراعظم تنکوعبدالرحمٰن بن عبدالحمید حلیم شاہ 87 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وہ مارچ 1970ء سے 1973ء تک ''اسلامی ممالک کی تنظیم OIC کے پہلے سیکرٹری جنرل کے عہدے پر بھی فائز رہے۔ 1993ء میں غفار بابا کی جگہ انور ابراہیم نائب وزیراعظم بنے۔ 1994ء میں ریاست نیگری سمبلان کے حاکم سلطان تنکو جعفر ابن المرحم تنکو عبدالرحمٰن (پیدائش 19 جولائی 1922ء) ملائیشیا کے شہنشاہ منتخب ہوئے۔

15 مئی 1998ء کو مشرقی ریاست ترنگانو کے حکمران سلطان محمود المکسفی باللہ شاہ 68 سال کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

یکم ستمبر 1998ء کو نائب وزیراعظم انور ابراہیم کو مہاتیر محمد سے اختلافات کی بنا پر برطرف کر دیا گیا۔ بعد میں انہیں جنسی تشدد کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ وہ کٹر اسلام پسند لیڈر تھے۔ 8 جنوری 1999ء کو مہاتیر نے وزیرخارجہ عبداللہ احمد بدوی کو نائب وزیراعظم مقرر کیا۔ 26 اپریل 1999ء کو ریاست سلانگور کے سلطان صلاح الدین عبدالعزیز شاہ الحاج ملائیشیا کے 11 ویں بادشاہ منتخب ہوئے۔ 23 ستمبر کو ان کی تخت نشینی ہوئی اور حلف اٹھایا۔ 29 نومبر کو عام انتخابات میں مہاتیر محمد ایک بار پھر وزیراعظم منتخب ہو گئے۔ 8/اگست 2000ء کو 14 ماہ کی سماعت کے بعد اعلیٰ عدالت نے انور ابراہیم کو 9 برس قید کی سزا سنائی۔

21 نومبر 2001ء کو شہنشاہ سلطان صلاح الدین عبدالعزیز شاہ الحاج ابن المحرم سلطان ہشام الدین عالم شاہ الحاج (75) حرکت قلب بند ہونے سے کوالالمپور میں انتقال کر گئے۔ ریاست ترنگانو کے سلطان میزان زین العابدین شاہ (39) قائم مقام شہنشاہ بنے۔ 13 دسمبر کو ریاست پیرلس کے حکمران سلطان تنکو سید سراج الدین شاہ سید پترا جمال اللہ کو ملائیشیا کا 12 واں شہنشاہ منتخب کر لیا گیا۔

طرز حکومت

ملائیشیا ایک آزاد و خودمختار وفاقی ریاست ہے۔ جہاں آئینی بادشاہت اور پارلیمانی جمہوری نظام حکومت قائم ہے۔ بادشاہ ریاست کا سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) یا یانگ ڈی پرتون اگانگ ہے ملائیشیا دنیا کا واحد ملک ہے جہاں بادشاہ کو پانچ سال کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔ حکومت کا سربراہ اور چیف ایگزیکٹو وزیراعظم ہے جو کہ پارلیمنٹ میں اکثریتی پارٹی کا لیڈر ہوتا ہے۔ شہنشاہ ریاست کا ''مقتدر اعلیٰ حکمران'' (Paramount Ruler) کہلاتا ہے۔

وفاق ملائیشیا میں شامل 13 ریاستوں میں سے 9 تو چھوٹی چھوٹی سلطنتیں ہیں جن کا ایک الگ سلطان اور اپنی اپنی پارلیمنٹ ہے اور باقی چار ریاستیں پیانگ، ملاکا، سابہ اور سراواک ہیں جن کا حاکم گورنر کہلاتا ہے۔

فیڈریشن آف ملائیشیا کے آئینی بادشاہ کے انتخاب 9 چھوٹی سلطنتوں کے سلطانوں میں سے ایک کو پانچ سال کے عرصہ کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔ یہ حکمران اپنا ایک نائب سربراہ بھی پانچ برس کے لئے ساتھ ہی چنتے ہیں۔ 13 ریاستوں کی اپنی پارلیمنٹ اور اپنا اپنا ایک تحریری آئین ہے جو وفاقی آئین سے ہم آہنگ ہے۔ ہر ریاست کی اپنی انتظامی کونسل ہے۔ وفاقی وزیراعظم اپنی کابینہ کا انتخاب کرتا ہے۔

ملک میں قانون سازی کا اختیار دو ایوانی پارلیمنٹ کو حاصل ہے۔ دیوان نگارا کے 70 ارکان اور دیوان راکیات کے 192 ارکان ہیں۔

ملائیشیا کی ریاستیں

(1) کیداح (2) پینانگ (3) پیرلس (4) کیلانسٹن (5) ترینگانو (6) پیراک (7) پاہانگ (8) سیلانگور (9) نگیری سمبلان (10) ملاکا (11) جوہور (12) سراواک (13) صباح۔

ملائشیا کے بادشاہ

1۔ تنکوعبدالرحمٰن بن محمد 31 اگست 1957ء۔ یکم اپریل 1960ء

2۔ سلطان سید ہارون پترا جمال اللہ شاہ 5 اپریل 1960ء۔ 21 ستمبر 1965ء

3۔ سلطان تنکو اسماعیل نصیرالدین شاہ 21 ستمبر 1965ء۔ 21 ستمبر 1970ء

4۔ سلطان تنکو عبدالحلیم معظم شاہ 21 ستمبر 1970ء۔ 21 ستمبر 1975ء

5۔ سلطان یحییٰ پرتوان بن المحرم سلطان بن ابراہیم شاہ 21 ستمبر 1975ء۔ 18 ستمبر 1979ء

6۔ سلطان حاجی احمد شاہ المستعین 18 ستمبر 1979ء۔ 18 ستمبر 1984ء

7۔ سلطان محمود سکندر شاہ 18 ستمبر 1984ء۔ 18 ستمبر 1989ء

8۔ سلطان ازلان شاہ محبّ الدین شاہ 18 ستمبر 1989ء۔ 18 ستمبر 1994ء

9۔ سلطان تنکو جعفر بن المرحم عبدالرحمٰن شاہ 18 ستمبر 1994ء۔ 23 ستمبر 1999ء

10۔ سلطان صلاح الدین عبدالعزیز شاہ 23 ستمبر 1999ء۔ 21 نومبر 2001ء

باقی صفحہ 11 پر

ملائیشیا کی ریاستیں

نام ریاست	دارالحکومت	رقبہ	آبادی
کیداح (Kedah)	آلورسٹار	9400 مربع کلیومٹر	14 لاکھ 25 ہزار
پیرلس (Perlis)	کانگر	800 مربع کلومیٹر	2 لاکھ
پینانگ (Penang)	جارج ٹاؤن	1030 مربع کلومیٹر	11 لاکھ 50 ہزار
کیلانٹن (Kelantan)	کوٹابھارو	14900 مربع کلومیٹر	12 لاکھ
ترنگانو (Trenganu)	کوالاترنگانو	13000 مربع کلومیٹر	7 لاکھ 60 ہزار
پیراک (Perak)	اپوح	21000 مربع کلومیٹر	22 لاکھ 25 ہزار
پاہانگ (Pahang)	کوانٹن	36000 مربع کلومیٹر	10 لاکھ 60 ہزار
سلانگور (Selangor)	شاہ عالم	7956 مربع کلومیٹر	20 لاکھ
نیگری سمبلان	سیریمبان	6646 مربع کلومیٹر	7 لاکھ 25 ہزار
ملاکا (Malacca)	ملاکا	1700 مربع کلومیٹر	6 لاکھ
جوہور (Johor)	جوہور بہارو	19000 مربع کلومیٹر	21 لاکھ 10 ہزار
سراواک (Sarawak)	کوچنگ	124400 مربع کلومیٹر	17 لاکھ
صباح (Sabah)	کوٹا کینابالو	73613 مربع کلومیٹر	17 لاکھ 42 ہزار

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67542 میں مبارک احمد طاہر

ولد چوہدری نذیر احمد قوم اٹھوال پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ ڈیڑھ کنال واقع دار الیمن مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر عامر شہزاد ولد تنویر اشفاق احمد

مسل نمبر 67543 میں قراۃ العین خان

بنت چوہدری کولمبس خان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ قراۃ العین خان۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری سردار محمد

مسل نمبر 67544 میں شمیم فیروز رانا

زوجہ شاہنواز خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 387 گرام اندازاً مالیتی -/2710 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم فیروز رانا۔ گواہ شد نمبر 1 مکرم احمد ولد شاہنواز خان۔ گواہ شد نمبر 2 شاہنواز خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 67545 میں فہمیدہ آصف

زوجہ آصف محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/2700 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی عزیز احمد ولد قاضی محمد نذیر لائلپوری (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 67546 میں بشارت احمد

ولد عبدالکریم خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حسن محمد ولد عطاء محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور چوہدری ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)

مسل نمبر 67547 میں نازیہ عظمیٰ

زوجہ نیک احمد گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/2803 یورو بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ عظمیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 نیک احمد گھمن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر سعید ولد سعید احمد سعید

مسل نمبر 67548 میں نعمان ناصر

ولد محمد صادق ناصر قوم جٹ بھگوائے پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان ناصر گواہ نمبر 1 محمد صادق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ایم انور

مسل نمبر 67549 میں بشریٰ یاسمین اختر

زوجہ ندیم اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/7700 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ یاسمین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم اختر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا راشد منیر ولد منیر احمد خان

مسل نمبر 67550 میں عطاء الودود

ولد ملک عبدالرحمٰن قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایہ -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الودود۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ایاز احمد ولد ملک نصراللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان

مسل نمبر 67551 میں سید بشارت الرحمٰن

ولد سید فیاض حسین شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید بشارت الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ملک ولد محمد سلطان ملک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 67552 میں فرزان احمد خان

ولد شرافت اللہ خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 530 مربع میٹر مالیتی -/200000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1730 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرزان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 شرافت اللہ خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 67553 میں محمد اسلم

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1990ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ضیاء ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 67554 میں خاور افتخار

ولد محمد افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2450 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خاور افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 67555 میں باسط کریم

ولد فضل کریم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ واقع محلّہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) ترکہ از والد 12/ ایکڑ زرعی اراضی واقع دوا کھڑی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (اس میں ہم 6 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسط کریم گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 67556 میں آصفہ امین

زوجہ محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3495 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ امین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 67557 میں فاروق احمد

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 295 گ۔ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرزا ولد مرزا عبدالغفور (مرحوم)

مسل نمبر 67558 میں نعیمہ اختر منہاس

بنت محمد شفیع (مرحوم) قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300-235 گرام مالیتی -/2588 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ اختر منہاس۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ضیاء ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم شاہد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 67559 میں شاہدہ شازیہ

زوجہ باسط کریم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/5104 یورو (2) سیٹ چاندی (ڈائمنڈ) مالیتی -/700 یورو (3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ شازیہ۔ گواہ شد نمبر 1 باسط کریم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 67560 میں انس محمود بٹ

ولد محمد اسلم بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس محمود بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد ثاقب رشید ولد رشید الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل عارف ولد محمد انور بٹ

مسل نمبر 67561 میں محمود احمد بٹ

ولد بشیر احمد بٹ (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ فارغ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان (خستہ حال) برقبہ اندازاً 7 مرلہ واقع چونڈہ ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمود احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد حسن محمد گواہ شد نمبر 2 جاوید اکبر ولد چوہدری عبدالحمید

مسل نمبر 67562 میں فوزیہ احمد

زوجہ نعیم احمد بٹ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 340 گرام اندازاً مالیتی -/4080 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فوزیہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد عبدالکریم

مسل نمبر 67563 میں مبشر احمد

ولد مقصود احمد جٹ قوم اٹھوال پیشہ تجارت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 تنویر عامر شہزاد ولد تنویر اشفاق احمد

مسل نمبر 67564 میں مشتاق احمد

ولد میاں بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال 11 مرلہ واقع ڈاھرانوالہ بنگلہ کا 1/6 حصہ مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ضیاء ولد میاں بشیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 منظور احمد طاہر ولد میاں بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 67565 میں نصیر احمد رانا

ولد رانا شریف احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ولد عبداللطیف۔گواہ شد نمبر 2 محمد سمیع ورک ولد چوہدری عبدالحق ورک

مسل نمبر 67566 میں راشدہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً-/1200 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 طیب علی خادم ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67567 میں نصیر احمد

ولد شیخ ناصر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 طیب علی خادم ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 67568 میں امتہ الحکیم سعید

زوجہ طاہر سعید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 320 گرام بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحکیم سعید۔گواہ شد نمبر 1 طاہر سعید خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور چوہدری ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)

مسل نمبر 67569 میں طاہر سعید

ولد سعید احمد سعید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ + کنڈرگارٹن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر سعید۔گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 خورشید عالم ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 67570 میں قانتہ مجیب

زوجہ مجیب احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 232 گرام مالیتی اندازاً-/2780 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ مجیب۔گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 67571 میں مجیب احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد نواب دین مرحوم۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 67572 میں امتہ النصیر

زوجہ حسن محمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 116 گرام مالیتی -/1160 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 حسن محمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور چوہدری ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)

مسل نمبر 67573 میں حسن محمد

ولد عطاء محمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان (غیر تقسیم شدہ) برقبہ 14 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (ورثاء 4 بھائی 1 بہن ہے)۔ (2) بینک بیلنس-/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ حسن محمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد عبدالکریم خان ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور چوہدری ولد چوہدری دین محمد

مسل نمبر 67574 میں رفعت آرا

زوجہ منصور احمد (لون) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولہ مالیتی اندازاً -/1624 یورو بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-8-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رفعت آرا ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد (لون) خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد شرف احمد

مسل نمبر 67575 میں غیور احمد (لون)

ولد منصور احمد (لون) قوم کشمیری لون پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-8-1 سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ غیور احمد (لون) ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد (لون) ولد عبدالسبحان لون ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن عامر ولد ماسٹر عبدالسلام

مسل نمبر 67576 میں منصور احمد (لون)

ولد عبدالسبحان لون قوم کشمیری (لون) پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-8-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ منصور احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمومن عامر ولد ماسٹر عبدالسلام ۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد شرف احمد

مسل نمبر 67577 میں ملک نعیم احمد

ولد شریف احمد ملک قوم کھوکھر راجپوت پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی برقبہ 1120 مربع میٹر مالیتی -/230000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے ادائیگی جاری ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ملک نعیم احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ملک والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 67578 میں فرید احمد ملک

ولد شریف احمد ملک قوم کھوکھر راجپوت پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی -/175000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے ادائیگی جاری ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1441 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ فرید احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ملک والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 67579 میں شہناز اختر شاد

زوجہ صغیر احمد شاد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 176-400 گرام مالیتی -/2116 یورو بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شہناز اختر شاد ۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد شاد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 67580 میں صغیر احمد شاد

ولد بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال 11 مرلے واقع ڈھرانوالہ بنگلہ کا 1/6 حصہ مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1260 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ صغیر احمد شاد ۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ضیاء ولد بشیر احمد بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم شاہد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 67581 میں

souidi Abderrah man

ولد Benaissa قوم.... پیشہ Bauin genicur عمر 36 سال بیعت 1996 ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Souidi Adberrah man گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید ولد نذیر حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 67582 میں

Hasan Huseyin Odabasi

ولد Irfan قوم.... پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Hasan Huseyin Odabasi ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید ولد نذیر حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 67583 میں بشریٰ بیگم

زوجہ چوہدری محمد رفیق احمد قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور 105 گرام مالیتی اندازاً -/1250 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 67584 میں عبدالخالق

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-14 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1340 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالخالق ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سمیع ورک ولد چوہدری عبدالحق ورک۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا شریف احمد

مسل نمبر 67585 میں شیخ عبدالماجد

ولد شیخ عبدالمجید قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان 20 مرلہ واقع ماڈل ٹاؤن بی فیصل آباد اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا حصہ (اس میں ہم والد۔ والدہ۔ 8 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ عبدالماجد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد میاں احمد دین گواہ شد نمبر 2 منور احمد میلو ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 67586 میں عتیقہ احمد

بنت چوہدری بشیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی 20 تولے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/340 یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور ولد حکیم علی احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید ولد چوہدری مہر الف دین (مرحوم)

مسل نمبر 67587 میں حامد محمود

ولد خواجہ عبیداللہ قوم بٹ پیشہ.... عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت.... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بھٹی ولد مقصود احمد بھٹی

مسل نمبر 67588 میں طاہر احمد بھٹی

ولد مقصود احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/7500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ + کنڈرگارٹن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 حامد محمود ولد خواجہ عبیداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ ولد محمد یوسف

مسل نمبر 67589 میں محمد شہزاد سدھو

ولد مختار احمد قوم سدھو پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/400000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ وغیرہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی

فہرست نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27 مارچ 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ نصرت احمد صاحبہ

مکرمہ نصرت احمد صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد صاحب آف ٹونگ 23 مارچ کو 66 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئیں۔ یہ اپنی فیملی کے ساتھ جون 2004 میں جرمنی سے یہاں انگلستان شفٹ ہوئی تھیں۔ نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں میاں کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم الحاج شیخ سمیع اللہ صاحب

مکرم شیخ سمیع اللہ صاحب ابن مکرم حاجی شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم۔ سفینہ پرنٹ والے 7 فروری 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم بہت نڈر اور جوشیلے احمدی تھے۔ خدام الاحمدیہ میں مختلف حیثیتوں میں کام کیا۔ انصار اللہ میں بھی مسلسل خدمت کی توفیق پائی۔ 1984ء میں دوبار اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ جماعتی مقدمات میں ذاتی اثر ورسوخ اور تعلقات کی بناء پر ہمیشہ معاونت کرتے رہے۔ ان کی اہلیہ مکرمہ بشریٰ سمیع اللہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ فیصل آباد کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔

(2) مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر حسین عباسی صاحب مرحوم سابق انسپکٹر مال ربوہ 22 فروری 2007ء کو 79 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ جماعت کے ساتھ اخلاص کا تعلق رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ پسماندگان میں 6 بیٹیاں اور 6 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہزاد سدھو۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خان ولد محمد عباس خان ۔گواہ شد نمبر 2 اظہر محمد ولد ابرار احمد

اینٹی سپٹک سرجری کا بانی
جوزف لسٹر

5/اپریل 1827ء انگلستان کے مشہور سرجن اور اینٹی سپٹک سرجری کے بانی جوزف لسٹر کی تاریخ پیدائش ہے۔ جوزف لسٹر نے اپنی طبی تعلیم 1852ء میں مکمل کی اور گلاسگو میں سرجری کا پروفیسر ہو گیا۔ کچھ عرصے ایڈنبرا اور لندن کے طبی کالجوں میں بھی پروفیسر رہا۔

انہی دنوں اس نے مشاہدہ کیا کہ اس کے نصف مریض جن کی جراحی کامیابی سے کی جاتی تھی جراثیم کی بیماریوں کی وجہ سے مرجاتے تھے۔ چنانچہ اس نے اسی عہد کے ایک اور سرجن لوئی پاسچر کے طرز علاج کا مطالعہ کیا۔ جراثیموں کو مارنے کے لئے کاربولک ایسڈ استعمال کرنے لگا۔ تین سال کے اندر وہ جراحی کے بعد ہونے والی اموات کی شرح کو دو تہائی کم کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ یوں اس نے اینٹی سپٹک سرجری یا دافع عفونت سرجری کی بنیاد رکھی۔ آج اگر آپ کسی زخم یا خراش پر آئیوڈین لگاتے ہیں تو دراصل لسٹر ہی کی تقلید کرتے ہیں۔

جوزف لسٹر کی اس دریافت سے جراحی کی دنیا میں تہلکہ مچ گیا اور اس کی اس دریافت کی بڑی پذیرائی ہوئی۔ 1897ء میں اسے لارڈ کا خطاب دیا گیا اور 10 فروری 1912ء کو انسانیت کا یہ محسن انتقال کر گیا۔

گمشدہ نقدی

مکرم مرزا خلیل احمد صاحب دفتر وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ دارالرحمت وسطی سے دارالیمن وسطی جاتے ہوئے کچھ رقم گم ہوگئی ہے جس کسی کو ملی ہو پہنچا کر ممنون فرماویں۔

(بقیہ صفحہ 6)

11۔ سلطان میزان زین العابدین شاہ 21 نومبر 2001ء۔ 12 دسمبر 2001ء

12۔ سلطان تنکوسید سراج الدین شاہ 13 دسمبر 2001ء

ملائیشیا کے وزرائے اعظم

1۔ تنکو عبدالرحمٰن پتر الحاج 31 اگست 1957ء ۔21 ستمبر 1970ء

2۔ تن عبدالرزاق بن حسین 22 ستمبر 1970ء ۔14 جنوری 1976ء

3۔ داتک حسین بن عون 15 جنوری 1976ء۔ 16 جولائی 1981ء

4۔ داتک سری مہاتیر بن محمد 16 جولائی 1981ء

5۔ عبداللہ احمد بدای

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ورلڈکپ۔دس بہترین بولرز کی کارکردگی

کارکردگی	بولرز	ٹیم	بمقابلہ ٹیم	مقام	سال
7-15	گلین میگرا	آسٹریلیا	نمیبیا	پوشفسٹروم	2003ء
7-20	اینڈریوبکل	آسٹریلیا	انگلینڈ	پورٹ الزبتھ	2003ء
7-51	ونسٹن ڈیوس	ویسٹ انڈیز	آسٹریلیا	لیڈز	1983ء
6-14	گیری گلمور	آسٹریلیا	انگلینڈ	لیڈز	1975ء
6-23	شین بونڈ	نیوزی لینڈ	آسٹریلیا	پورٹ الزبتھ	2003ء
6-23	آشیش نہرا	بھارت	انگلینڈ	ڈربن	2003ء
6-25	چمندا واس	سری لنکا	بنگلہ دیش	پیٹر میرٹزبرگ	2003ء
6-39	میکلے	آسٹریلیا	بھارت	ناٹنگھم	1983ء
5-14	گلین میگرا	آسٹریلیا	ویسٹ انڈیز	مانچسٹر	1999ء
5-21	لانس کلوزنر	جنوبی افریقہ	کینیا	ایمٹلوین	1999ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

وکلاء اور اپوزیشن کا ملک گیر احتجاج غیر فعال چیف جسٹس افتخار چودھری کی سپریم جوڈیشل کونسل میں پیشی کے موقع پر ملک بھر میں اپوزیشن جماعتوں نے احتجاجی مظاہرے کئے۔ وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا سڑکوں پر دھرنے دیئے اور بڑے احتجاجی جلوس نکالے۔ اسلام آباد میں وکلاء میں تصادم بھی ہوا۔ سپریم کورٹ کے باہر وکلاء احتجاج کے دوران حکومت کے حق میں نعرے بازی کرنے والے افراد کی پٹائی کی گئی۔ ان کے کالے کوٹ اتار لئے گئے اور ان کی شرٹیں پھاڑ دی گئیں جبکہ سپریم کورٹ کے اندر حکومتی وکلاء میں سے بعض نے بھاگ کر اپنی جان بچائی اور کچھ کو وکلاء نے مارتے ہوئے سپریم کورٹ سے باہر نکال دیا۔

سپریم جوڈیشل کونسل کی کارروائی 13۔ اپریل تک ملتوی سپریم جوڈیشل کونسل نے جسٹس افتخار چودھری کے خلاف صدارتی ریفرنس کی سماعت 13۔اپریل تک ملتوی کردی۔ اوپن ٹرائل کرنے سے متعلق دائر درخواست پر دلائل مکمل کر لئے۔ اوپن ٹرائل کے بارے میں جسٹس افتخار کی درخواست پر فیصلہ دیگر قانونی اعتراضات کی سماعت کے بعد ہوگا۔

ریفرنس کے معاملہ کو سڑکوں پر حل کرنے کی کوشش نہ کی جائے وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات نے کہا ہے کہ غیر فعال چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کے خلاف ریفرنس کا معاملہ عدلیہ کا ہے اور اس معاملے کو عدلیہ کے سامنے ہی ہونا چاہیئے۔ سڑکوں پر اس معاملے کو حل کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ حکومت نے پرامن احتجاج سے کسی کو نہیں روکا بلکہ انہیں سیکیورٹی فراہم کی ہے۔

پاکستان، بھارت، افغانستان اور کشمیر میں شدید زلزلہ پاکستان، افغانستان، بھارت، آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں شدید زلزلہ آیا۔ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 6 درجہ ریکارڈ کی گئی اور اس کا مرکز پشاور سے 300 کلومیٹر شمال میں واقع سلسلہ کوہ ہندوکش تھا۔

ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے طلاق ایک متنازعہ موضوع بحث فوری طلاق کا حصول شاید اتنا آسان کبھی نہ تھا جتنا اب ملائیشیا میں ایک شرعی عدالت کی طرف سے موبائل فون پر ایس ایم ایس کے ذریعہ دی گئی طلاق کو موثر قرار دینے کے بعد ہوجائے گا تاہم اب یہ بات موضوع بحث ہے کہ ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے طلاق موثر ہے یا نہیں۔ متعدد افراد اسے غلط قرار بھی دیتے ہیں کچھ افراد کا خیال ہے کہ کوئی ایسا مذاق بھی کرسکتا ہے جس سے گھر تباہ ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسلامی معاشرے میں اسے ناپسندیدہ قرار دیا جانا چاہئے اور اس کے لئے قوانین بنائے جائیں۔

(روزنامہ دن 19 مارچ 2007ء)

خدا اور رسول کے بعد والدین کی اطاعت بھی دینی فریضہ ہے۔

ولادت

مکرم ملک محمد یوسف صاحب فضل عمر ہسپتال تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ شمائلہ یوسف صاحبہ اہلیہ مکرم سید مبشر احمد صاحب ٹورانٹو کینیڈا کو خداتعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے 9 مارچ 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ کا نام مریم ھدیٰ سیّد رکھا گیا ہے جو کہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے عزیزہ مکرم سید ودود احمد صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کی پوتی ہے احباب سے نومولودہ کی صحت وسلامتی اور خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ ملک منور احمد احسان صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خسر مکرم غلام احمد خان صاحب ظہور (ر) انسپکٹر مال آمد ابن مکرم الطاف خان صاحب شاہجہانپوری عرصہ ڈیڑھ پونے دو ماہ کی علالت کے بعد مورخہ 30 مارچ 2007ء کو اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آپ کی وفات ٹورانٹو کینیڈا میں ہوئی ہے۔ آپ کی میت پاکستان لائی جارہی ہے۔ 5۔اپریل 2007ء نماز جنازہ متوقع ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5/اپریل

طلوع فجر	4:27
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:33

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہضم۔معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

اٹھرا۔نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

بہترین مردانہ ورائٹی بگل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796:

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

C.P.L 29-FD

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
گرتے بالوں کا علاج، خشکی سکری ختم
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 7۔اپریل 2007ء بروز ہفتہ
دس بجے تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ کریں گی۔
خواتین وحضرات استفادہ کرسکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

خوشخبری
ٹوئنکل سٹار میں پرائمری سیکشن کا اضافہ
گریڈ ون سے لیکر گریڈ فائیو تک کلاسز میں داخلے شروع ہیں۔ داخلہ فارم سکول سے دستیاب ہیں۔
ٹوئنکل سٹار سکول اینڈ لینگویج اکیڈمی
15۔ناصر آباد شرقی ربوہ فون: 6211800

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الفرقان رینٹ اے کار
ہونڈا، 20D سیلون، لیانا، کلٹس، مہران ہائی ایس اور کوسٹریں روزانہ یا ماہانہ رعایتی کرایہ پر سیلف یا ڈرائیور کے ساتھ حاصل کریں۔
CELL#03327055604
03327057406
ربوہ تا لاہور، لاہور تا ربوہ یکطرفہ ڈراپ سہولت مہران پر صرف =/1300 روپے میں حاصل کریں